

A detailed illustration of a lush jungle. In the foreground, a river flows through a dense forest. Two tigers are visible: one is lying on the grassy bank on the left, and another is partially visible on the right. A yellow bird is perched on a small tree in the center. In the background, a large white bird is flying in the sky, and a smaller white bird is perched on a branch on the right. The scene is filled with various types of trees and foliage, creating a rich, green environment.

جنگل نی سفر

حصہ ۳

تیسرو حصہ

تیجو حصہ یہاں سی شروع ٿھائی چھ .

اے فرزندو تمنے اکہانی ماگھنی مزہ اوٽی ھسے ، چلو ھوے اپنے
بیجی کہانی سنئیے ،

بیجا حصہ ما این سگلا یر سنونر کر چار دوستو ، ھرن ، سسلو ،
کا چوانے بلبل ایک بیجانے گھنی مدد کیدی ، یر ، مثل این سگلا
بھی 'خوشی' نادنو ما ایک بیجانے مدد کروانی نیہ کرئیے ، خداتے
اپنی 'انیہ' ما برکۃ 'اچو' ھوے چلو اپنے بیجی حکایت سنئیے ،

بچاؤ کہے چھ : اے کبوتر بھائی 'اسگلو' دیکھتا دیکھتا دوپہر سی سانج
ٿھئی گئی ، کبوتر 'اسنی' نے کہے چھ : ھانر بھائیو میں تمنے ایک 'ارام' نی
جگہ مالئی جاؤنر ، تمیں سگلا منے مدد کرسو ، منے مالو بناوا

واسطے لاکریونی ضرورۃ پرے چھے، اگر جوت میں مارا واسطے ایک
ایک لاکری بھی لئی اؤسوتومنے مالوبنا واما گھنی اسانی مرهسے ،
بچاؤ کھے چھے: ضرور ہمیں تماری مدد کرسونر، ہمناتو تمیں ایک
بیجانے مدد کروانی کہانی سناوی .

سگلا فرزند ویر لاکریو جمع کیدی انے لاکریو لئی نے سگلا کبوتر
ساتھے چلا، کبوتر اُری نے رستو بتاوے چھے، تاکہ عبد اللہ بھائی نو
گھر نظر آو، عبد اللہ بھائی نا گھر نا باہر ایک کوو تھو وہاں سگلا
بیتھی گیا، سگلا یر پانی پیدوانے ارام کری مرہیا چھے ،



اتنا ما کبوتر دیکھے چھے کہ عبد اللہ بھائی گھنا اُداس بیتھا چھے ،انے
روئی رہیا چھے ، کبوتر اُری نے عبد اللہ بھائی نا پاسے اُوی نے
عبد اللہ بھائی نے پوچھے چھے :اے عبد اللہ بھائی میں گئی کالے
مدینہ سی اُیوتر وقت تو تمیں گھنا خوش ہتا اُجے تمیں اتنا اُداس
کیم چھو؟

عبد اللہ بھائی جواب دے چھے :مارا پاسے ایک اچھی مرغی ہتی ،
جرمنے ہر روز سونا نوایک بیضہ اُتی ہتی ،میں یہ سنا نا بیضہ
ویچی نے اچھی اچھی چیز و خریدی نے لاؤ تو ہتو ، مگر مارا بیرو
یہ لالچ نا سبب ایم سوچو کہ روز ایک ایک بیضہ لیوا کرتا میں اہنو
پت کا پی نے ایک سا تھا ما سگلا بیضہ کیم نر لئی لوونر ،انے دنیا ما
سگلا کرتا مالدار کیم نر تھئی جاؤنر ،ایم سوچی نے مارا بیرو یہ

مرغي نوپيت ڪاپي ناکھو، انے مرغي نے ماري ناکھي، اديکھي نے
میں مارا بیرونے گھناغصہ ما کہیو: اے صفیة لالچ ماتمیں مرغي نے
ماری ناکھي ہوئے تو اپنے ایک بھی بیضہ نہیں ملے ،
کبوتر کہے چھے: ارے اکتني خراب وات چھے، لالچ ناسبب تو مرغي
بھی گئی انے بیضہ بھی گیا ،
اوات سنی نے وہ کبوتر بچاؤنا نزدیک اوپنے بچاؤنے کہے چھے:

بچاؤتمیں تھاکي نر گیا هوئي تو سو واپہلا ایک نصیحة تي وات
کہونہ؟ اے عبد اللہ بھائی جہ نا گھرنا پاسے اپنے ایا چھے، یر عبد اللہ
بھائی پاسے ایک مرغي هتي، جہ هر روز سنانو بیضہ اتي هتي،
اھنا بیرو یر ایم سوچو کہ سگلا بیضہ ساھے ملي جائی تو میں کتني

مالدار تھئی جئیس ، ایم لالچ ناسب وہ بیرویر مرغی نوپیت کاپی
ناکھو ، امثل کہی نے کبوتر بچاؤ نے پوچھے چھے : اے بچاؤ ! امثل لالچ
کرو برابر کہوائے ؟ بچاؤ کہے چھے : ہمنے خبر نہ تھی اے کبوتر بھائی
تمیں ہمنے بتاؤ سو ؟ کبوتر کہے چھے : امثل لالچ کرو اسی عبد اللہ بھائی
نا پاسے جر مرغی ہتی یر بھی مری گئی انے اہنا پیت ماسی تو بیضہ
نکلا ، نہیں تو دیکھو لالچ ناسب ایک بیضہ ملتو تھو ہوئے نہیں
ملے ، بچاؤ کہے چھے : ہانہ برابر چھے امثل لالچ نہ کرو جوئے ، انے
جتو ملے اہنا سی خوش تھاو جوئے ، لالچ کرو اسی سگلو چلو
جائی چھے .

کوئی بھی چیز ما کر سو نہ لالچ

نہ تھا سے فائدہ کر سو جو لالچ

جبر لالچ کرے اہنے پرے دندہ

پرے دندہ تر پہلا سدھرواے بندہ

کبو تر کہے چھے ہانہ بالکل برابر چھے . رسول اللہ ﷺ فرماوے چھے

"الْقَنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَنْفَدُ" سنتوش مراکھوواھو و خزانہ چھے جبر کوئی دن

تمام نہیں تھائی . اے سیدنا محمد برہان الدین ^{طع} ناپیارا فرزندو

اکہانی ما اپنے ایم سمجھ پری کہ لالچ کروا سی سونہ انجام تھائی

چھے ، ترسی ہمیشہ یاد مراکھجو تمارا پاسے جتنو ہوئی اہنا اوپر شکر

کرجو ، لالچ نہ کرجو ، انے تمارا بیجا دوستونے بھی کہ جو کہ ہمیں

'اتعبدات نادنوما ایم سیکھا کہ لالچ کروا سونہ نقصان تھائی چھے ، انے

شکر کروا سونہ فائدہ تھائی چھے ،

کبوتر کیے چھے: میں بھی ہمیشہ شکر کریں انے لالچ نہیں
کرونر، ہوئے اپنے بیجا Part ماملسونر .

خدا حافظ

